سوال نمبر 7287

منجانب خوشدل خان ایڈوکیٹ، ایم پی اے

کیا وزیر خزانہ ارشاد فرمائیں گے کہ

	سوال	جواب
(ا)	آیا یہ درست ہے کہ صوبائی حکومت نے نوجوانوں کو باروزگار بنانے کے لئے قرضے فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے؟	جی ہاں ابتدائی طور پر صوبائی حکومت نے نوجوانوں کو باروزگار بنانے کے لئے ضم شدہ اضلاع میں قرضے فراہم کر رہی ہے۔ اور آگے جا کر مزید ضلعوں میں بھی یہ شروع کیا جائے گا۔
(ب)	اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:۔ i. کل کتنی رقم مختص کی گئی ہے اس میں ضم شدہ اضلاع اور صوبہ کے دیگر اضلاع کے لئے مختص رقم کی علیحدہ علیحدہ تفصیل فراہم کی جائے نیز یہ بھی بتایا جائے کس اے ڈی پی کے پروگرام / سکیم کے تحت دی جائے گی۔ ii. قرض کے لئے شرائط اور اہلیت کیا ہوگی کیا یہ بلاسود ہوگی یا سود کے ساتھ، اگر سود کے ساتھ ہے تو سود کی شرح کیا ہوگی؟ iii. یہ بھی بتائیں کی یہ پروگرام کب سے شروع کریں گے ہر ایک نوجوان کو کتنا قرضہ اور کس حساب سے دیا جائیگا مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔	i. ضم شدہ اضلاع کے لئے صوبائی حکومت نے کل ایک ارب دس کروڑ روپے انصاف روزگار سکیم اے آئی پی (AIP) پروگرام کے تحت کے لئے مختص کیے ہیں جبکہ صوبہ کے دیگر اضلاع کے لئے اسکیم پر مزاکرات صوبائی حکومت اور دی بینک آف خیبر کے مابین چل رہے ہیں۔ (ii & iii). صوبہ کے دیگر اضلاع کے لئے ابھی سکیم شروع نہیں ہوئی لہٰذا اس کی تفصیلات ابھی دستیاب نہیں ہیں۔ جبکہ انصاف روزگار اسکیم کے تحت بلاسود قرضے فراہم کیے جا رہے ہیں۔ ان قرضوں کا اجراء 20 اگست، 2019 سے ہوا ہے۔ شرائط اور اہلیت درج ذیل ہیں۔ **قرضے کے لئے اہلیت:** ا۔ خیبر پختونخوا کے نئے انظمام شدہ اضلاع کا مستقل رہائشی ہو، عمر کی حد 18 سے 50 سال کے درمیان ہو۔ ۲۔ درخواست دہندہ دیئے گئے موجودہ پتہ پر کم از کم 02 سال سے رہائش پزیر ہو۔ (عارضی طور پر بے گھر ہونا شامل نہیں)۔ ۳۔ ایسے تمام افراد جو کہ بے روزگار ہوں یا موجودہ کاروبار میں وسعت چاہتے ہوں انفرادی حیثیت میں کسی قابل عمل منافع بخش اور قابل قبول کاروباری مقصد کے لئے قرضہ حاصل کرنے اہل ہیں (تعلیم یافتہ ہنرمند افراد کو ترجیح دی جائیگی)۔ ۴۔ درخواست دہندہ کسی سرکاری، نیم سرکاری ادارے کا ملازم نہ ہو۔ اور نہ کسی منظور شدہ ادارے میں ہمہ وقتی زیر تعلیم ہو۔ ۵۔ درخواست دہندہ کسی بینک / ادارے کا مقروض نہ ہو اور نہ کسی بینک / ادارے کا نادہندہ ہو۔ ۶۔ درخواست دہندہ نے حکومت کی کسی بھی سکیم کے تحت قرضہ / رقم وصول نہ کی ہو۔ **ضمانت / سیکورٹی** حصول قرضہ کے لئے دو شخصی ضمانت درکار ہوگی۔ دی بینک آف خیبر ضامن کو رد کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔ کم از کم ایک ضامن کسی سرکاری / صوبائی ادارے کا مستقل ملازم ہو۔

Scanned with CamScanner